نیم ۲ چرخ ہمہ وقت کمپنی، دسمبر تک ہفتہ وار تعطیل

ہفتہ وار تعطیل نیم دن کر دی گئی، کام کے اوقات میں ۲ گھنٹے کا اضافہ

(نمائندہ خصوصی برائے محنت و ملازمت)

کراچی: ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن کراچی ریجن کے تحت کام کرنے والی ۱۴ کمپنیوں نے ہفتہ وار تعطیل نیم دن کر دی ہے۔ اس کے بعد ملازمین کو ہفتے میں ۱ دن کی مکمل چھٹی ملے گی۔ ایسوسی ایشن کے مطابق یہ فیصلہ ۱ جنوری 2026ء سے نافذ ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی کام کے اوقات میں روزانہ ۲ گھنٹے کا اضافہ کیا گیا ہے۔

ایسوسی ایشن کے صدر ارشد محمود چغتائی نے کہا کہ ہفتہ وار تعطیل کا مقصد ملازمین کو ذہنی اور جسمانی طور پر تازہ دم رکھنا ہے۔ ان کے بقول ’’ہم نے دیکھا کہ لگاتار کام کرنے سے حادثات اور غلطیوں کی شرح بڑھ جاتی ہے، اس لیے یہ قدم اٹھایا گیا‘‘۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ تنخواہوں میں کوئی کٹوتی نہیں کی جائے گی۔

کام کے اوقات میں اضافے کے بارے میں ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ یہ اضافہ ۲ مرحلوں میں کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں ۱ گھنٹہ بڑھایا گیا تھا، جبکہ دوسرا گھنٹہ یکم دسمبر سے شامل کیا گیا۔ اس طرح اب ملازمین کی روزانہ ڈیوٹی ۸ گھنٹے کے بجائے ۹ گھنٹے ہوگی۔ ایسوسی ایشن کے مطابق اس فیصلے سے پیداوار میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

تاہم لیبر یونین کے رہنما حاجی نذیر احمد لاشاری نے اس فیصلے پر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہفتہ وار تعطیل ختم کرنا مزدوروں کے ساتھ ناانصافی ہے۔ ان کے مطابق یونین نے مطالبہ کیا تھا کہ تعطیل کو برقرار رکھا جائے اور اضافی گھنٹوں کا الگ سے معاوضہ دیا جائے، لیکن ایسوسی ایشن نے اس تجویز کو مسترد کر دیا۔

لیبر یونین کے مطابق اگر ۱۵ دسمبر تک مسئلہ حل نہ ہوا تو وہ ۲۰ دسمبر سے ہڑتال کا نوٹس دے چکی ہے۔ اس صورت میں ۱۴ کمپنیوں کے تقریباً ۹ ہزار ملازمین متاثر ہو سکتے ہیں۔ یونین کے ترجمان کے مطابق ہڑتال کی صورت میں ہفتہ وار تعطیل کے ساتھ ساتھ اوور ٹائم الاؤنس کا مطالبہ بھی شامل ہوگا۔

ادھر ڈپٹی کمشنر کراچی ساؤتھ نے فریقین کو 12 دسمبر کو مذاکرات کے لیے طلب کیا ہے۔ ڈی سی آفس کے ترجمان کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر صدر کو ثالث مقرر کیا گیا ہے۔ ترجمان کے مطابق ڈی سی آفس کا مؤقف ہے کہ ہڑتال کی صورت میں برآمدی آرڈرز متاثر ہونے کا خدشہ ہے، اس لیے مذاکرات کامیاب بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

ایسوسی ایشن کے صدر ارشد محمود چغتائی نے کہا کہ ہفتہ وار تعطیل کا مقصد ملازمین کو ذہنی اور جسمانی طور پر تازہ دم رکھنا ہے۔ ان کے بقول ’’ہم نے دیکھا کہ لگاتار کام کرنے سے حادثات اور غلطیوں کی شرح بڑھ جاتی ہے، اس لیے یہ قدم اٹھایا گیا‘‘۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ تنخواہوں میں کوئی کٹوتی نہیں کی جائے گی۔

ایسوسی ایشن کے مطابق یہ فیصلہ ۱ جنوری 2026ء سے نافذ ہوگا۔ اس کے بعد ملازمین کو ہفتے میں ۱ دن کی مکمل چھٹی ملے گی۔